واعظ الجمعہ

دورِ حاضر کے فتنہ وفساد کی سرکوبی

مدیر

ڈاکٹر مفتی محمد اسلم رضا میمن تحسینی

معاونین

مفتی عبد الرزاق ہنگورو قادری

مفتی عبد الرشید ہمایوں المدنی

دورِ حاضر کے فتنہ وفساد کی سرکوبی

الحمد لله ربّ العالمين، والصّلاةُ والسّلامُ على خاتمِ الأنبياءِ والمرسَلين، وعلى آلهِ وصحبهِ أجمعين، أمّا بعد: فأعوذُ باللهِ مِن الشّيطانِ الرّجيم، بسمِ الله الرّحمنِ الرّحيم.

حضور پُرنور، شافعِ یومِ نُشور ﷺ کی بارگاہ میں ادب واحترام سے دُرود وسلام کا نذرانہ پیش کیجیے! اللّهمّ صلِّ وسلِّم وبارِك على سيِّدِنا ومولانا وحبيبِنا محمّدٍ وعلى آلهِ وصَحبهِ أجمعين.

فتنۂ الحاد (Infidelity)

برادرانِ اسلام! آج امتِ مسلمہ طرح طرح کے مصائب، مشکلات اور مسائل سے دوچار ہے، نت نئے فتنے جنم لے رہے ہیں، قرآن وسنّت سے رُوگردانی کے سبب، آج نَوبت یہاں تک آپہنچی، کہ اقوامِ عالَم میں مسلمانوں سے زیادہ مظلوم کوئی قوم نہیں، ہر گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ صورتحال مزید گھمبیر ہوتی جا رہی ہے، سیکولر ازم اور لبرل ازم کا لبادہ اوڑھے کفار ومشرکین ومُلحِدین اپنے مذموم مقاصد کی تکمیل میں کامیاب ہوتے نظر آتے ہیں، اسلام کے خلاف نت نئی سازشیں رچي جارہی ہیں، اور حق وباطل کی یہ لڑائی میدانِ جنگ سے نکل کر، اب فتنہ وفساد کی صورت میں ہر سُو پھیل چکی ہے۔

حضراتِ گرامی قدر! کفار و مشرکین نے ہر زمانے میں دینِ اسلام پر حملوں کے لیے مختلف انداز اپنائے، ہمارے زمانے میں مسلمانوں کی صفوں میں گھس کر کفر والحاد کا پرچار، فکرِ غامدیت کا فروغ، جھوٹے مدّعیانِ نبوّت میں اضافہ، ناموسِ رسالت ﷺ پر حملے، شعائرِ اسلام کی توہین، اور اسلام کے قطعی احکامات کو محض مفروضات کی بنیاد پر، جرح وتنقید کا نشانہ بنا کر پامال کرنا، ان ملحدین کی اوّلین ترجیح ہے!!۔

عزیزانِ محترم! بدقسمتی سے آج ہم مسلمانوں میں الحادی فکر بڑی تیزی سے پروان چڑھ رہی ہے، مُلحدین مختلف طریقوں اور حربوں سے ہمارے مسلمان بھائی بہنوں کو، دینِ اسلام سے متنفر کرنے کی کوشش میں لگے ہیں، ان کے قلوب واذہان میں اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات کے بارے میں شکوک وشبہات پیدا کر رہے ہیں، خالقِ کائنات عزّوجلّ کے وُجود سے انکار کیا جارہا ہے، ما بعد الموت زندگی کو جھٹلایا جارہا ہے، فتنۂ الحاد کی ہولناکی کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے، کہ انسان جب ملحدانہ خیالات ونظریات کو اپنا لیتا ہے، تو رُشد وہدایت سے دُور، جنّت وجہنم کے وجود سے انکاری اور احکامِ الٰہی سے بے پرواہ ہو کر مرتَد وبے دین ہو جاتا ہے! اور دوزخ کی آگ اس کا مقدّر ٹھہرتی ہے!۔ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ رب العالمین نے ارشاد فرمایا ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَاؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰى فِی النَّارِ خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْۤ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِؕ اِعْمَلُوْا مَا

شِئۡتُمۡ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۴۰﴾[1] "یقیناً وہ جو ہماری آیتوں میں ٹیڑھے چلتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں! توکیا جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بھلا؟ یا جو قیامت میں امان سے آئے گا؟ جو جی میں آئے کرو! یقیناًوہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے"۔

حضراتِ ذی وقار! ہماری نام نہاد اِشرافیہ، میڈیا پرسَنز (Media Persons) اور کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء وطالبات، دینی علوم سے عدم آگاہی کے باعث اس فتنے کا سب سے زیادہ شکار ہورہے ہیں، ہماری سادہ لوح عوام بھی ان کی ہاں میں ہاں ملاتی نظر آتی ہے، لہٰذا ضرورت اس اَمر کی ہے، کہ انہیں اس فتنے سے آگاہ وخبردار کیا جائے، انہیں قرآن وسنّت کی تعلیم دی جائے، اسلامی تعلیمات واَحکامات سے رُوشناس کرایا جائے۔

اس سلسلے میں اسکولز، کالجز، یونیورسٹیز، ہسپتالز، دینی مدارس اور مساجد کوبطورِ پلیٹ فارم استعمال کیا جائے، ان مقامات پر ایسا مفید لٹریچر (Literature) مفت تقسیم کیا جائے، جو فتنۂ الحاد اور اس کے شرعی حکم کے بارے میں ہو، اسی طرح سوشل میڈیا پر اس فتنے کی سرکوبی کے لیے وسیع مطالعہ کے حامل، ذہین فطین اور قابل علماء کی ٹیم تشکیل دی جائے، جو الحادی فکر کو پرموٹ (Promote) کرنے والے پیجز (Pages) پر اس کا رد کریں اور جواب لکھیں، اور مسلمان نوجوانوں کے ایمان کی حفاظت میں اپنا کردار کریں۔

---

(١) پ ٢٤، حم السجدة: ٤٠.

فکرِ غامدیت

عزیزانِ ملّت! دورِ جدید کے فتنوں میں سے ایک بڑا فتنہ "فکرِ غامدیت" بھی ہے، اس فکر کے پیچھے مشہور فتنہ باز اور نام نہاد مفکّر "مسٹر جاوید احمد غامدی" کی سوچ کار فرما ہے، ہماری عوام میں سے اکثریت اس بات سے ناواقف ہے، کہ یہ شخص الحاد اور بے دینی کو پرموٹ (Promote) کر رہا ہے، اس کے افکار ونظریات شریعتِ اسلامیہ اور امّت کے اجماعی مسائل سے متصادم ہیں، یہ شخص آئے روز کوئی نہ کوئی گمراہ کن شوشہ چھوڑ تا رہتا ہے، حضرت سیّدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کی حیات، سیّدنا امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ظہور، حدیث اور اجماع کے حُجّت ہونے، حدِ رجم، قرآنِ پاک کی مختلف قراءتوں، مرد وعورت کی گواہی میں فرق، اور زکات کے معیّن نصاب سے انکاری ہے۔ مسئلۂ تکفیر اور مرتد کی شرعی سزا کے خلاف بھی سرگرمِ عمل ہے۔

اسی طرح سستی شہرت اور ناموری کی خاطر کچھ اَور اشخاص بھی، تفسیر بالرائے، انکارِ اجماع، انکارِ سزائے رجم وارتداد، اور اقدامی جہاد کے انکار کے معاملے میں "فکرِ غامدیت" کے حامل ہیں۔

میرے بھائیو! اگر "فکرِ غامدیت" کے تحت وضع کردہ فہمِ دین کے اصول وقوانین کو درست مان لیا جائے، تو امتِ مسلمہ جہالت کے گھٹا ٹوپ اندھیروں میں بھٹکتی نظر آئے گی، ان ملحدانہ افکار ونظریات کے نتیجے میں، مذہب سے بے زاری اور تذبذب کی سوچ جنم لیتی ہے، اور عوام کے دلوں میں علمائے امّت کی عقیدت اور باہمی رشتۂ اعتماد کو گہری ٹھیس پہنچتی ہے۔

حضراتِ گرامی قدر! "فکرِ غامدیت" کی ایک خرابی یہ بھی ہے، کہ ان کے نزدیک عربی زبان صرف قرآن فہمی کی حد تک ضروری ہے۔ اگر ان کی اس سوچ کو درست تسلیم کر لیا جائے، تو نتیجتاً صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تمام اقوال، تابعینِ عظام و مفسرینِ کرام رحمۃ اللہ علیہم کی تشریحات، اور فقہائے کرام قدس اسرارہم کے قرآن واحادیث سے اخذ کردہ لاکھوں فقہی مسائل، بیک جنبشِ قلم ناقابلِ التفات ٹھہرتے ہیں۔ غامدی صاحب "اجماع" کو صرف ایک بدعت اور علمی افسانہ قرار دیتے ہیں، ان کے نزدیک "تصوّف" ایک عالمگیر گمراہی ہے۔

طُرفہ تماشا یہ ہے کہ مُلحِدین کی طرف سے دینِ اسلام میں ہونے والی اس تحریف کو "تحقیق اور آزادیٔ اظہارِ رائے" کا نام دے کر، "دجّالی میڈیا" کے ذریعے، "فکرِ غامدیت" کو پرموٹ (Promote) کیا جارہا ہے!۔ نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے، کہ ہمارے بعض ٹی وی چینلز (Tv Channels) اور تعلیمی ادارے بھی، اپنے پروگرامز اور نصاب کے ذریعے، "الحادی فکر" کو پھیلانے میں شب وروز سرگرمِ عمل ہیں، لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ "ریاستِ مدینہ" کے دعویدار حکمران، اور پیمرا (Pemra) جیسے فعّال ادارے بھی، انہیں روکنے ٹوکنے کے لیے تیار نظر نہیں!۔ شاید اسی طرح کی صورتحال کی عکّاسی کرتے ہوئے، شاعرِ مشرق ڈاکٹر اقبال نے فرمایا تھا: ع

ہم تو سمجھے تھے کہ لائے گی فراخی تعلیم
کیا خبر تھی کہ چلا آئے گا الحاد بھی ساتھ!

فتنۂ قادیانیت

برادرانِ اسلام! عالمِ اسلام کو جن شرور وفتن کا سامنا ہے ان میں، سب سے بڑا "فتنۂ قادیانیت" ہے۔ قادیانی "عقیدۂ ختمِ نبوّت" کے منکر ہیں، یہ جھوٹے مدّعیٔ نبوّت "مرزا غلام قادیانی" کے لیے نبوّت کا اعتقاد رکھتے ہیں، اور اسے اپنا نبی تسلیم کرتے ہیں، لہٰذا شرعًا یہ لوگ مرتد اور بے دین ہیں، دائرۂ اسلام سے خارج ہیں، اور تمام اُمّتِ مسلمہ کا اس بات پر اجماع واتفاق ہے، کہ حضور نبیٔ کریم ﷺ اللہ ربّ العالمین کے آخری نبی ہیں، رسولِ کریم ﷺ پر سلسلۂ نبوّت ختم ہوچکا، اب تا قیامت کسی بھی نَوعیت کا کوئی سچّا یا نیا نبی نہیں آئے گا۔ اس عقیدے میں کسی بھی تاویل وتخصیص کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

سیّدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، قاطعِ قادیانیت، امام احمد رضا فاضلِ بریلی رحمہ اللہ تعالیٰ، عقیدۂ ختمِ نبوّت کے منکر سے متعلّق، حکمِ شرعی بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ "حضور پُر نور، خاتم النبیین، سیّد المرسلین ﷺ کا خاتم، یعنی بعثت میں آخرِ جمیع انبیاء ومرسلین، بلا تاویل وبلا تخصیص ہونا، ضروریاتِ دین میں سے ہے، جو اس کا منکر ہو، یا اس میں ادنیٰ شک وشبہ کو بھی راہ دے، وہ کافر مرتَد ملعون ہے! آیۂ کریمہ: ﴿وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ﴾[1] "ہاں اللہ کے رسول ہیں،

---

(۱) پ ۲۲، الأحزاب: ٤٠.

اور سب نبیوں کے پچھلے (آخری نبی) ہیں"، اور حدیثِ متواتر: «لَا نَبِيَّ بَعْدِي!»[1] "میرے بعد کوئی نبی نہیں!" سے تمام اُمّتِ مرحومہ نے سلَفاً وخلَفاً، ہمیشہ یہی معنی سمجھے، کہ حضورِ اقدس ﷺ بلاتخصیص، تمام انبیاء میں آخر نبی ہوئے، حضور ﷺ کے ساتھ، یا حضور ﷺ کے بعد قیامِ قیامت تک، کسی کو نبوّت ملنی مُحال (ناممکن) ہے"[2]۔

حضراتِ ذی وقار! حکمِ شریعت کے ساتھ ساتھ، آج سے چھیالیس ۴۶ سال قبل سن ۱۹۷۴ء میں، پاکستانی آئین کی رو سے بھی قادیانی "غیرمسلم" قرار دیے جاچکے ہیں، لیکن اس کے باوجود یہ لوگ اپنی شیطانی چالوں اور ارادوں سے باز نہیں آئے، بلکہ شب وروز مسلمانوں کے خلاف سازشیں کرنے، اور فتنے پھیلانے میں مصروف ہیں۔ آج قادیانی گروہ کی پشت پر یہود ونصاریٰ کا ہاتھ ہے، اسلام اور پاکستان مخالف قوّتیں، دنیا بھر سے انہیں اَخلاقی و مالی طور پر فنڈنگ کر رہی ہیں، یہ اسرائیلی یہودیوں کی طرح کام کرتے ہوئے "ربوہ" (چناب نگر) سے نکل کر، رفتہ رفتہ وطنِ عزیز کے طول وعرض میں پھیل رہے ہیں، زمینیں خرید خرید کر اپنے لوگ

---

(۱) "صحيح البخاري" كتاب أحاديث الأنبياء، ر: ۳٤٥٥، صـ۵۸۲.

و"صحيح مسلم" كتاب الإمارة، ر: ٤۷۷۳، صـ۸۲۷.

(۲) "فتاویٰ رضویہ" کتاب الردّ والمناظرۃ، رسالہ "المبين ختم النبيين" ۲۵/۲۲۔

آباد کر رہے ہیں، افواجِ پاکستان اور حکومتی ایوانوں میں اپنے لوگ داخل کر رہے ہیں، سوشل میڈیا پر قادیانی گروہ سے تعلق رکھنے والی نوجوان اور خوبرُو لڑکیوں کے ذریعے، مسلمان نوجوانوں کو روزگار اور شادی کا جھانسہ دے کر "قادیانی" بنایا جارہا ہے!!۔

میرے بھائیو! ہمارے نوجوانوں کو اس فتنہ سے ہر وقت خبردار رہنے کی ضرورت ہے! عقیدۂ ختمِ نبوّت کے مُنافی کسی بھی قسم کا مشکوک لٹریچر آپ کی نظر سے گزرے، تو اپنے علماء سے فوری رابطہ کر کے انہیں مطلع کریں، اور اُن سے رہنمائی لے کر اس کا فَوری اور مناسب سدِّباب کریں۔

شعائرِ اسلام کی توہین

عزیزانِ محترم! دینِ اسلام کے خلاف کفّار و مشرکین اور ملحد و بے دین لوگ ہمیشہ سے برسرِ پیکار رہے ہیں، حق وباطل کی یہ جنگ تیر و تلوار اور قلم و قرطاس سے لے کر، آج الیکٹرونک و پرنٹ میڈیا تک، ہر محاذ پر پوری شدّت سے جاری و ساری ہے۔ آج اسلام کی خیر خواہی کے نام پر اسلام کو ڈَسنا، ناموسِ رسالت پر ڈاکہ ڈالنا، صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے گستاخوں کی پشت پناہی کرنا، مساجد و مدارسِ دینیہ کو بدنام کرنے کے لیے انہیں فتنہ وفساد کے اڈّے ظاہر کرنا، علمائے دین کی توہین اور کردار کشی کرنا، مغربی تہذیب سے مغلوب زدہ فلموں، ڈراموں میں ماں باپ، بہن بھائی، اور بیٹا بیٹی جیسے پاکیزہ رشتوں کی حرمت اور تقدس کو پامال کرنا، ان ملحدین کا طرّۂ امتیاز اور پسندیدہ مشغلہ ہے!!۔

راہِ حق سے پھرنے والے انہی ملحدین کے بارے میں حدیثِ قدسی میں آیا: «وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ، وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ

﴿فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ﴾[1] "یقیناً میں نے تو اپنے بندوں کو راہِ حق پر ہی پیدا کیا، پھر شیاطین ان کے پاس آئے، اور انہیں ان کے دین سے پھیر دیا"۔

حضراتِ ذی وقار! اسلام مخالف سازشوں کا یہ سلسلہ صرف یہیں پر بس نہیں، بلکہ دجّالی قوّتوں کی جانب سے، علمائے اسلام اور مذہبی شخصیات کے معاشرتی کردار پر کیچڑ اُچھال کر، ناموسِ رسالت کے قانون کی ایک شق (295c) کے خلاف سازش رچائی جا رہی ہے، اور یہ تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے، کہ اس قانون کے تحت جو سزا بھگت رہے ہیں، وہ بے گناہ ہیں، اور ان پر بنائے گئے مقدّمات، چند مولویں اور شدت پسند لوگوں کی کم علمی اور ہٹ دھرمی ہے (معاذ اللہ!)۔

فحاشی وعُریانیت کی لعنت

میرے محترم بھائیو! کفّار ومشرکین کی سازشوں، اور ہماری اپنی بے عملی کے باعث، مسلمانوں میں فحاشی اور بے حیائی کا فتنہ بھی بہت تیزی سے پھیلتا جا رہا ہے! گندے اور فحش گانوں کی لعنت کیا کم تھی؟ کہ اب ٹی وی، ڈش انٹینا، کیبل اور موبائل فونز کی شیطانیاں، اور ننگی تصاویر کی بہتات ہوتی جا رہی ہے!۔ ساری کائنات کا رب اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

(١) "صحيح مسلم" كتاب الجنّة وصفة ...إلخ، ر: ٧٢٠٧، صـ١٢٤١.

﴿لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ﴾[1] "وہ لوگ جو چاہتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں فحاشی پھیلے، اُن کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے! اللہ سب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے!"۔

اس آیتِ مبارکہ کا حکم اپنے عموم سے، فحاشی پھیلانے والی ہر چیز پر یکساں ہے، لہٰذا بدکاری کے اڈّے، سینما ہالز، گندی فلمیں، ڈانس کلب، بے ہودہ قصے کہانیاں اور فحش اَشعار، غرض فحاشی وعریانی پھیلانے والی تمام اشیاء حرام ہیں۔ مسلمان حکمرانوں پر لازم وفرض ہے، کہ فحاشی کے یہ تمام اڈے اور ذرائع مکمل طور پر ختم کروائیں، اور ان افعالِ فاحشہ کے مرتکبین کو شدید سزا دی جائے؛ تاکہ آئندہ کسی کو مُعاشرے میں فحاشی وعریانیت پھیلانے، یا اُس کا مرتکب ہونے کی ہمت نہ ہونے پائے!!۔

دجّالی میڈیا کا پُر فتن اور گھناؤنا کردار

برادرانِ گرامی قدر! جیسے جیسے قیامت قریب آرہی ہے، دنیا میں جھوٹ، اور مکر وفریب عام ہوتا جارہا ہے، سچ کو جھوٹ اور جھوٹ کو سچ بناکر پیش کیا جارہا ہے، مختلف ٹی وی چینلز پر بیٹھ کر فاسق وفاجر لوگ، اہم مُعاملات میں رائے زنی کرتے نظر آتے ہیں، یہ قیامت کی وہ علامات اور فتنے ہیں، جن کے بارے میں نبئ کریم ﷺ نے، تقریبًا چودہ سو ۱۴۰۰ سال پہلے ہی آگاہ فرمادیا تھا۔

---

(۱) پ۱۸، النور: ۱۹.

حضرت سیّدنا اُسامہ بن زید رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے، کہ نبئ کریم ﷺ مدینہ طیّبہ کے ٹیلوں میں سے کسی ٹیلہ پر تشریف لے گئے، پھر فرمایا: «هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى؟» "کیا تم وہ دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں؟" لوگوں نے عرض کی: نہیں، نبئ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: «فَإِنِّي لَأَرَى الفِتَنَ تَقَعُ خِلاَلَ بُيُوتِكُمْ كَوَقْعِ القَطْرِ»[1] "میں فتنے دیکھ رہا ہوں جو بارش کی طرح تمہارے گھروں میں گر رہے ہیں!"۔ یعنی وہ فتنے بارش کی طرح ہر گھر میں پہنچیں گے، اور کوئی شخص اس سے محفوظ نہ رہ سکے گا!۔

قیامت کی ایک نشانی

قیامت سے پہلے نمودار ہونے والے فتنوں سے آگاہ کرتے ہوئے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ سِنِينَ خَدَّاعَةً، يُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ، وَيُكَذَّبُ فِيهَا الصَّادِقُ، وَيُؤْتَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ، وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْأَمِينُ، وَيَنْطِقُ فِيهَا الرُّوَيْبِضَةُ» "قیامت سے پہلے کچھ سال دھوکے اور فریب کے ہوں گے، جھوٹے کو سچا، اور سچے کو جھوٹا بنا کر پیش کیا جائے گا! خیانت کرنے والے کو امانتدار، اور امانتدار کو خائن قرار دیا جائے گا! اور ان میں رویبضہ بات کریں

(١) "صحيح البخاري" كتاب الفتن، ر: ٧٠٦٠، صـ ١٢١٨.

گے"، عرض کیا گیا کہ رُوَیبضہ کیا ہے؟ فرمایا: «الْمَرْءُ التَّافِهُ يَتَكَلَّمُ فِي أَمْرِ الْعَامَّةِ»[1]

"گھٹیا قسم کے لوگ، عام عوام کے اہم مُعاملات میں اپنی رائے زنی کریں گے!"۔

ایک اَور مقام پر ارشاد فرمایا: «سَتَكُونُ فِتْنَةٌ صَمَّاءُ بَكْمَاءُ عَمْيَاءُ، مَنْ أَشْرَفَ لَهَا اسْتَشْرَفَتْ لَهُ، وَإِشْرَافُ اللِّسَانِ فِيهَا كَوُقُوعِ السَّيْفِ»[2]

"عنقریب بہرے گونگے اندھے فتنے ہوں گے، جو انہیں اُچک کر دیکھے گا یہ اُسے اُچک لیں گے، اور ان میں زبان چلانا، تلوار چلانے کی طرح ہوگا!"۔

میرے عزیز بھائیو! آج دجّالی میڈیا کا کردار ہم سب کے سامنے ہے، نیوز چینلز پر فاسق وفاجر، اور کم علم لوگ چوبیس ۲۴ گھنٹے، حقائق کو توڑ مروڑ کر، دنیا کے سامنے پیش کرنے میں مصروف ہیں، وہ جھوٹ کو سچ کہیں، تو دنیا اسے سچ تسلیم کرنے لگتی ہے، اور اگر وہ چمکتے سورج کی طرح رَوشن سچ کو جھوٹ کہہ دیں، تو ہر خاص وعام اُن کی ہاں میں ہاں ملاتا نظر آتا ہے!۔

اپنے اچھے وقت کی قدر کیجیے

حضراتِ محترم! نمودار ہونے والے جن فتنوں کے بارے میں، رسولِ اکرم ﷺ نے آگاہ فرمایا تھا، آج وہ فتنے بڑی تیزی سے ظاہر ہو رہے ہیں، لہٰذا ہمیں اپنے

---

(١) "مسند البزّار" مسند عوف بن مالك الأشجَعي، ر: ٢٧٤٠، ٧/ ١٧٤.

(٢) "سنن أبي داود" باب في كفّ اللسان، ر: ٤٢٦٤، صـ٥٩٩.

اچھے وقت کو غنیمت جاننا چاہیے، اور نیک اعمال بجالانے کی کوشش کرنی چاہیے، حدیثِ پاک میں ہے، کہ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: «بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَناً، كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِناً وَيُمْسِي كَافِراً، أَوْ يُمْسِي مُؤْمِناً وَيُصْبِحُ كَافِراً، يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ مِنَ الدُّنْيَا»[1] "ان فتنوں سے پہلے اعمالِ صالحہ کرلو، جو اندھیری رات کے حصوں کی طرح ہوں گے، کہ انسان مؤمن ہو کر صبح کرے گا اور کافر ہوکر شام کرے گا، یا مؤمن ہو کر شام کرے گا اور کافر ہو کر صبح کرے گا، دنیاوی سامان کے عوض اپنا دین فروخت کرڈالے گا!"۔

فتنہ، فساد اور آزمائش سے بچانے کی دعا

میرے بھائیو! فتنوں سے بچانے اور حفاظت کے لیے اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں، اس طرح کثرت سے دعا کرتے رہنا چاہیے: ﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾[2] "اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال! اور ہمیں بخش دے اے ہمارے رب! یقیناً تو ہی عزت وحکمت والا ہے"۔

---

(١) "صحيح مسلم" كتاب الإيمان، ر: ٣١٣، صـ٦٣.

(٢) پ ٢٨، الممتحنة: ٥.

فتنوں کی سرکوبی اور وقت کا تقاضا

عزیزانِ محترم! بدقسمتی سے آج ہم جن حالات سے گزر رہے ہیں، یہ شرور وفتن کا دَور ہے، آثارِ قیامت ہمارے سروں پر منڈلا رہے ہیں، کفر والحاد جیسے فتنے سر اٹھا رہے ہیں، مذہبی مسلّمات کی حرمت وتقدّس کو پامال کیا جا رہا ہے، نبئ کریم ﷺ کی شان میں بے ادبی اور گستاخی کرنے والوں کو، حکومتی سطح پر تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے، یہود ونصاریٰ کی جانب سے نبئ آخر الزمان ﷺ کے توہین آمیز خاکے بنا کر، ان کی اِشاعت کی جا رہی ہے، ایسے دِگرگوں حالات میں بحیثیت مسلمان ہماری یہ ذمّہ داری ہے، کہ فَوری طور ان تمام فتنوں کی سرکوبی کے لیے اپنا کردار ضرور ادا کریں، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ پاک میں غلبۂ اسلام تک، فتنہ وفساد کرنے والوں کی سرکوبی کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ﴿وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ﴾[1] "ان سے لڑو یہاں تک کہ کوئی فساد باقی نہ رہے، اور سارا دین اللہ عَزَّوَجَلَّ ہی کا ہو جائے! پھر اگر وہ باز رہیں، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ان کے کام دیکھ رہا ہے!"۔

اگر ہم چاہتے کہ دورِ جدید میں پَے در پے اٹھنے والے ان فتنوں کی، ہمیشہ کے لیے سرکوبی ہو جائے، تو ہمیں "تحفظِ ناموسِ رسالت" سے متعلق آئینی شقوں کو مزید مؤثر بنانا ہوگا؛ تاکہ کسی کو ان پر ڈاکہ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ یورپی ممالک

---

(١) پ ٩، الأنفال: ٣٩.

میں بھرپور سفارت کاری کے ذریعے، ہمیں ایسی قانون سازی کے عمل کو یقینی بنانا ہوگا، جس سے تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی عزت، حرمت اور ناموس کی حفاظت ہو۔

علمائے کرام، ملحدین و مستشرکین کی جانب سے وارد کیے جانے والے عمومی اعتراضات کے بھرپور اور مدلّل جوابات دیں؛ تاکہ کسی کو اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کا موقع نہ مل سکے۔

جن ممالک کے باشندے شعائرِ اسلام کی توہین کرکے، مذہبی مُنافَرت پھیلانے کا سبب بنتے ہیں، ان کے خلاف عالمی قوانین کے مطابق ہر فورم (Forum) پر باقاعدہ احتجاج کیا جائے، اور ان کی متعلقہ حکومتوں سے عملی کاروائی کا مطالبہ کیا جائے، جبکہ مثبت پیش رفت نہ ہونے کی صورت میں، اُن سے سفارتی واقتصادی تعلقات منقطع کر لیے جائیں، اُن کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ (Boycott) کر کے، انہیں مُعاشی افلاس واضطراب کا مزہ چکھایا جائے؛ کہ موجودہ حالات میں مسلم ممالک کے پاس یہ ایک بہتر اور بڑا ہتھیار ہے!۔

نیز تمام اسلامی ممالک کو چاہیے کہ باہمی تعلقات و روابط کو مزید مضبوط بنائیں، آپس میں دفاعی معاہدے کیے جائیں، انٹرنیشنل ایشوز (International issues) پر یکساں مؤقف اختیار کیا جائے، اقوامِ متحدہ (United Nations) میں ووٹ کرتے وقت، ایک دوسرے کے مفادات کا خوب خیال رکھا جائے، اور اتحاد واتفاق کے ساتھ ساتھ باہمی تجارت کو بھی خوب فروغ دیا جائے۔ اللہ کریم ہمیں عمل کی توفیق مرحمت فرمائے، آمین!۔

دعا

اے اللہ! ہمیں اور ہماری آنے والی نسلوں کو محبتِ رسول ﷺ کے جذبات سے سرشار فرما، حضورِ اکرم ﷺ کی سیرتِ طیّبہ اور آپ کی تعلیمات پر بھرپور عمل کی توفیق عطا فرما، ہر طرح کے شرور وفتن سے محفوظ رکھ، دینِ اسلام کے خلاف ہونے والی عالمی سازشوں کو ناکام بنا، کفار، مشرکین، ملحدین اور ان کی سازشوں کو نیست ونابود فرما، اسلام کا بول بالا فرما!۔

اے اللہ! ہمیں دینِ اسلام کا وفادار بنائے رکھ، ہمیں سچا پکّا باعمل عاشقِ رسول بنا۔ ہماری صفوں میں اتحاد کی فضا پیدا فرما، ہمیں پنج وقتہ باجماعت نمازوں کا پابند بنا، اس میں سستی وکاہلی سے بچا، ہر نیک کام میں اخلاص کی دولت عطا فرما، تمام فرائض وواجبات کی ادائیگی بحسن وخوبی انجام دینے کی بھی توفیق عطا فرما، بخل وکنجوسی سے محفوظ فرما، خوش دلی سے غریبوں محتاجوں کی مدد کرنے کی توفیق عطا فرما۔

ہمیں ملک وقوم کی خدمت اور اس کی حفاظت کی سعادت نصیب فرما، باہمی اتحاد واتفاق اور محبت والفت کو مزید مضبوط فرما، ہمیں اَحکامِ شریعت پر صحیح طور پر عمل کی توفیق عطا فرما۔ ہماری دعائیں اپنی بارگاہِ بے کس پناہ میں قبول فرما، ہم تجھ سے تیری رحمتوں کا سوال کرتے ہیں، تجھ سے مغفرت چاہتے ہیں، ہر گناہ سے سلامتی وچھٹکارا چاہتے ہیں، ہم تجھ سے تمام بھلائیوں کے طلبگار ہیں، ہمارے غموں کو دُور فرما، ہمارے قرضے اُتار دے، ہمارے بیماروں کو شفایاب کردے، ہماری حاجتیں پوری فرما!۔

اے رب! ہمارے رزقِ حلال میں برکت عطا فرما، ہمیشہ مخلوق کی محتاجی سے محفوظ فرما، اپنی محبت واِطاعت کے ساتھ سچی بندگی کی توفیق عطا فرما، خَلقِ خدا کے لیے ہمارا سینہ کشادہ اور دل نرم فرما، الٰہی! ہمارے اَخلاق اچھے اور ہمارے کام عمدہ کردے، ہمارے اعمالِ حسَنہ قبول فرما، ہمیں تمام گناہوں سے بچا، ہمارے کشمیری مسلمان بہن بھائیوں کو آزادی عطا فرما، ہندوستان کے مسلمانوں کی جان ومال اور عزّت وآبرو کی حفاظت فرما، ان کے مسائل کواُن کے حق میں خیر وبرکت کے ساتھ حل فرما۔

وصلّى الله تعالى على خير خلقِه ونورِ عرشِه، سيِّدنا ونبيِّنا وحبيبنا وقرّة أعيُننا محمّدٍ، وعلى آله وصحبه أجمعين وبارَك وسلَّم، والحمد لله ربّ العالمين!.